شعبۂ اردو، کشمیر یونیورسٹی، سرینگر

دوروزہ بین الاقوامی سیمینار

اردو میں ماحولیاتی ادب اور تنقید

Environmental Literature and Criticism in Urdu

15–16 جولائی 2026

سیمینار ہال، شعبۂ اردو، جامعہ کشمیر، سرینگر

ادب انسانی احساس، تہذیبی شعور اور فکری رویّوں کا سب سے حساس مظہر ہے۔ انسان اور فطرت کے درمیان تعلق ہمیشہ ادب کا بنیادی حوالہ رہا ہے، مگر عصرِ حاضر میں ماحولیاتی بحران نے اس تعلق کو نئی معنویت عطا کی ہے۔ موسمیاتی تبدیلی، ماحولیاتی آلودگی، جنگلات کی کٹائی، آبی بحران، حیاتیاتی تنوع کے زوال اور شہری توسیع جیسے مسائل اب صرف سائنسی یا سماجی مباحث تک محدود نہیں رہے بلکہ ادبی اور تہذیبی فکر کا بھی اہم حصہ بن چکے ہیں۔

اردو ادب میں فطرت نگاری اور ماحولیات سے متعلق حساس رویّوں کی ایک مضبوط روایت موجود ہے۔ کلاسیکی شاعری سے لے کر جدید نظم، افسانہ، ناول، سفر نامہ اور تنقید تک فطرت، ماحول اور انسانی بقا کے سوالات مختلف صورتوں میں سامنے آتے رہے ہیں۔ جدید عہد میں ماحولیاتی تنقید نے اردو ادب کے مطالعے کے لیے نئے فکری امکانات پیدا کیے ہیں۔

اسی تناظر میں شعبۂ اردو، کشمیر یونیورسٹی دوروزہ بین الاقوامی سیمینار بعنوان **"اردو میں ماحولیاتی ادب اور تنقید"** منعقد کر رہا ہے، جس کا مقصد اردو ادب میں ماحولیات سے متعلق فکری و تنقیدی مباحث کو فروغ دینا اور مختلف علمی زاویوں سے اس موضوع پر سنجیدہ مکالمہ قائم کرنا ہے۔

سیمینار کے مقاصد:

• اردو ادب میں ماحولیاتی شعور کے مختلف مظاہر کا جائزہ	• نوجوان محققین کو نئے تحقیقی موضوعات کی جانب متوجہ کرنا
• ماحولیاتی تنقید کے نظریاتی مباحث کو اردو تناظر میں سمجھنا	• اردو ادب میں ماحولیاتی نظریہ کی نئی جہات کو سامنے لانا
• ادب، ماحولیات اور ثقافت کے بین العلومی تعلقات کو فروغ دینا	• ملک اور جنوبی ایشیا کے ماحولیاتی مسائل پر علمی مکالمہ قائم کرنا

ممکنہ ذیلی موضوعات:

عالمی تناظر اور بین الاقوامی اہمیت کے موضوعات:۔

• ماحولیاتی بحران اور عالمی ادب • تبدیلی اور ادبی بیانیے • ماحولیاتی تنقید کے نظریاتی مباحث • ماحولیات، ثقافت اور انسانی بقا		• جنگ، نقل مکانی اور ماحولیاتی تباہ کاری • ماحولیاتی شعور اور عالمی ادبی تحریکیں • مابعد نوآبادیاتی ماحولیاتی تنقید اور تیسری دنیا کا ادب

قومی سطح کے موضوعات:۔

• اردو ادب میں فطرت نگاری کی روایت • اردو شاعری میں ماحولیاتی شعور • اردو افسانے میں ماحولیات اور انسانی بحران • اردو ناول میں شہری و صنعتی مسائل		• اردو تنقید میں ماحولیاتی جمالیات • ترقی، صنعت کاری اور ادبی بیانیے • اردو سفر ناموں میں فطرت کا تصور • بچوں کے ادب میں ماحولیات

کشمیر کے حوالے سے خصوصی موضوعات:۔

• کشمیر کا ماحولیاتی منظر نامہ اور اردو ادب • وادیٔ کشمیر کی فطرت اور اردو شاعری • کشمیر کے افسانوں میں ماحول اور انسانی المیہ • کشمیر کی لوک روایت اور فطری شعور		• کشمیر میں ماحولیاتی تبدیلی کے ثقافتی اثرات • جھیل ڈل اور دیگر قدرتی مظاہر کی ادبی علامتیں • کشمیر کی سیاحتی ثقافت اور ماحولیاتی خدشات

رجسٹریشن فیس

فیس	زمرہ
₹800	**ریسرچ اسکالرز**
₹1000	**اساتذہ و دیگر مندوبین**
₹2000	**جموں و کشمیر سے باہر کے مندوبین**

اقامت اور سفری معلومات

جموں و کشمیر سے باہر سے آنے والے مندوبین کو اپنی آمد و رفت اور قیام کا خرچ خود برداشت کرنا ہوگا۔ تاہم شعبۂ اردو، کشمیر یونیورسٹی کی جانب سے شرکاء کے لیے رہائش کے انتظام میں ممکنہ تعاون فراہم کیا جائے گا۔

مندوبین سے گزارش ہے کہ رہائش سے متعلق اپنی ضرورت کی اطلاع پیشگی فراہم کریں تاکہ مناسب انتظامات کیے جا سکیں۔

اشاعت: منتخب تحقیقی مقالات کو شعبے سے شائع ہونے والے مجلہ بازیافت کے خصوصی نمبر میں شائع کیا جائے گا۔

اہم تاریخیں:۔

تاریخ	سرگرمی
30 مئی 2026	مقالے کا خلاصہ جمع کرانے کی آخری تاریخ
07 جون 2026	منظوری کی اطلاع
30 جون 2026	مکمل مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ
05 جولائی 2026	رجسٹریشن کی آخری تاریخ
15–16 جولائی 2026	سیمینار کے انعقاد کی تاریخ

جامعہ کشمیر: جموں وکشمیر یونیورسٹی کا قیام 1948 میں عمل میں آیا۔ یہ یونیورسٹی سرینگر کے تاریخی اور خوبصورت علاقے حضرت بل میں جھیل ڈل کے کنارے واقع ہے۔ علمی وقار، تحقیقی روایت، قدرتی حسن اور بین العلومی سرگرمیوں کے باعث یہ جامعہ قومی و بین الاقوامی سطح پر منفرد شناخت رکھتی ہے۔

جامعہ کے اطراف میں زبرون پہاڑی سلسلہ، جھیل ڈل، مغل باغات اور سرسبز مناظر موجود ہیں، جو اسے علمی و ثقافتی سرگرمیوں کے لیے نہایت موزوں مقام بناتے ہیں۔

شعبۂ اردو: شعبۂ اردو جامعہ کشمیر کے ممتاز علمی مراکز میں شمار ہوتا ہے۔ اردو زبان وادب کی تدریس، تحقیق، تنقید، ترجمہ، صحافت، ثقافتی مطالعات اور جدید نظریاتی مباحث کے میدان میں اس شعبے کی خدمات نمایاں رہی ہیں۔

شعبہ مسلسل سیمیناروں، تربیتی ورکشاپوں، توسیعی خطبات اور تحقیقی سرگرمیوں کے ذریعے اردو زبان وادب میں نئے فکری مباحث کو فروغ دیتا رہا ہے اور قومی و بین الاقوامی سطح پر علمی روابط استوار کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

جولائی میں کشمیر: وادیٔ کشمیر جولائی کے مہینے میں اپنی قدرتی خوبصورتی کے عروج پر ہوتی ہے۔ سرسبز وادیاں، جھیلیں، باغات، پہاڑی سلسلے اور خوشگوار ماحول وادی کو ایک منفرد دلکشی عطا کرتے ہیں۔ اس دوران موسم معتدل گرم رہتا ہے اور علمی و ثقافتی سرگرمیوں کے لیے نہایت موزوں تصور کیا جاتا ہے۔

وادیٔ کشمیر کے قابلِ دید مقامات:

رابطہ:

شعبہ اردو، کشمیر یونیورسٹی

حضرت بل، سرینگر کشمیر 190006

urduseminarku@gmail.com

+91-9469423440